اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے

﴿ بچوں کے لئے ﴾

اِسلام کی پہلی کِتاب

از

چوہدری محمد شریف صاحب مولوی فاضل قادیان

الناشر:
نظارت نشرو اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان

نام کتاب	:	اسلام کی پہلی کتاب
مصنف	:	چوہدری محمد شریف
طبع اول	:	1986ء
کمپوزڈ ایڈیشن بار اول	:	2013ء
حالیہ اشاعت	:	2016ء
مقام اشاعت	:	قادیان
تعداد شاعت	:	1000
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان، ضلع گورداسپور، پنجاب 143516، انڈیا
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN : 978-81-7912-364-5

Islam Ki Pehli Kitab

by

Choudary Muhammad Shareef Maulvi Fazil

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

اسلام نام ہے اس دین کا اور اس طریقے پر زندگی گذارنے کا جو اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے تھے اور جو قرآن شریف میں اور حدیث النبویؐ میں بتلایا گیا ہے اور حضور اکرمؐ نے اپنے عملی نمونہ سے ہمیں سکھایا ہے۔

دین کا سیکھنا اور اسلام کی ضروری باتوں کا علم حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ دینی علوم حاصل کرنے والوں کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ:

مَنۡ یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیۡرًا یُفَقِّہۡہُ فِی الدِّیۡنِ (بخاری)

جس کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

پس بچپن سے ہی دین اسلام کو سیکھنے اور اس کی ضرورت اور بنیادی باتوں کے علم حاصل کرنے کا شوق دل میں پیدا ہونا چاہیئے اور احکام اسلام کے مطابق اپنی زندگیوں کو سنوارنے کی کوشش کرنے کی عادت بھی پیدا ہونی چاہیئے۔ اور بچپن سے ہی بچوں میں دینی تعلیم، اللہ اور اسکے رسول کی محبت اور غیرت کو راسخ کرنا چاہیئے۔

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم نے بڑی خوش اسلوبی اور عمدہ وآسان پیرائے میں اسلام کی بنیادی مسائل اور احمدیت کی مختصر تاریخ پر مشتمل پانچ کتب ''اسلام کی پہلی تا پانچویں کتاب'' سلسلہ وار تصنیف فرمائی ہیں۔ یہ کتب جہاں بچوں کی دینی تعلیم کے لئے نہایت دلچسپ ہیں وہاں بڑی عمر کے احباب بھی اس سے ضرور استفادہ کر

سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کی تصنیف کردہ ان کتب کی اشاعت کو ان کے لئے خَیْرَ مَا یَخْلُفُ الرَّجُلُ میں سے بنائے۔ آمین

محترم مولانا موصوف کی تصنیف کردہ اسلام کی پانچوں کتب پہلی بار ۱۹۸۶ء میں قادیان میں شائع ہوئی تھیں۔ اب کمپوزڈ ایڈیشن ۲۰۱۳ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت ومنظوری سے من وعن شائع کیا جارہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدنا حضور انور کے اعلیٰ توقعات کے مطابق نونہالان جماعت کی تعلیم وتربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر واشاعت قادیان

اعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

ھُوالـــــنَّـــــاصِرُ

اسلام کی پہلی کتاب

اسلام کیا ہے

اسلام عربی زبان کا ایک لفظ ہے۔اس کے معنے اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی کامل تابعداری اسلام کہلاتی ہے۔پھر اِسلام اُس دین کا نام ہے جو مکّہ معظّمہ میں پیدا ہونے والے پاک محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا۔یہ دین کامل دین ہے۔اس کی تعلیم نہایت عمدہ ہے۔اس کی باتیں نہایت سچی ہیں۔اس کے حکم بہت مفید ہیں۔دنیا کا کوئی دین اِسلام کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔اِس لئے ہم مسلمان ہیں اور سارے لوگوں کو اِسلام کی طرف بلائیں گے۔

مذہب اسلام کے پانچ اصول ہیں۔جنہیں ارکان اسلام کہتے ہیں۔

کلمہ طیّبہ۔نماز۔روزہ۔زکوٰۃ۔حج

ا۔**کلمہ طیّبہ**:۔جو مسلمان ہو اس پر لازم ہے کہ دل اور زبان سے گواہی دے کہ اللہ ایک

ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں۔

۲-**نماز:**- ہر روز پانچ وقت نماز پڑھے۔

۳-**روزہ:**- رمضان شریف کے مہینے میں اگر بیمار یا مسافر نہ ہو تو روزے رکھے۔

۴-**زکوٰۃ:**- اگر اس کے پاس کافی مال ہو۔ تو سال میں ایک دفعہ زکوٰۃ ادا کرے۔

۵-**حج:**- اگر اس کی طاقت میں ہو تو ملک عرب کے پاک شہر مکّہ معظّمہ میں جو بیتُ اللہ شریف یعنی خانہ کعبہ ہے اس کا حج کرے۔

ایمان مفصل یہ ہیں:-

امنت باللہِ	وملائکتہٖ	وکتبہٖ	ورُسُلہٖ	والیوم الاٰخر	والقدرِ خیرِہٖ وشرّہٖ
۱	۲	۳	۴	۵	۶

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ گواہی دے:

۱- اللہ ایک ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں۔ اس نے سب کو پیدا کیا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور پیغمبر ہیں۔

۲- اللہ کے فرشتے برحق ہیں۔

۳- اللہ کی ساری کتابوں کو ماننا ضروری ہے۔

۴- اللہ کے سب نبی سچے ہیں۔

۵- قیامت کا دن برحق ہے۔

۶- قضاء وقدر یا اللہ کے فیصلے ٹھیک ہیں۔

اللہ تعالیٰ

اللہ ایک ہے۔وہ تمام صفات اور کمالات کا مالک ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں۔وہ بے نیاز ہے۔اس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔اور نہ اُس جیسا کوئی اَور ہے۔

نہ اس کی کوئی بیوی ہے۔وہ ہم کو پالتا ہے۔رزق دیتا ہے۔وہ دیکھتا ہے لیکن آنکھوں کا محتاج نہیں۔وہ بولتا ہے لیکن زبان کا محتاج نہیں۔وہ سنتا ہے اور اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔وہ قائم ہے۔اور قائم چیزیں اُسی کے حکم سے قائم ہیں۔وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُونگھتا ہے۔وہ زمین اور آسمانوں کا مالک ہے اور اُن کی حفاظت کرتا ہے۔وہ تمام ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے۔کوئی ذرّہ اُس کے علم سے باہر نہیں وہ سب چیزوں کو پیدا کرنے والا ہے۔کوئی بات اُس کے آگے مشکل نہیں۔سورج اور چاند، زمین اور آسمان اُس نے ہمارے فائدہ کے لئے بنائے ہیں۔جانور ہمارے آرام کے لئے۔پانی پینے کے لئے۔اناج کھانے کے واسطے۔نبی ہماری ہدایت کے لئے۔دن کام کاج کے لئے بنایا۔رات آرام کے واسطے بنائی۔

وہ ہم کو ہر وقت دیکھتا ہے۔لیکن آنکھیں اُس کو نہیں دیکھ سکتیں۔وہ بغیر مانگنے کے دیتا ہے۔وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔وہ امیروں کو فقیر اور فقیروں کو امیر بنا دیتا ہے۔وہ لاچار کی دُعا کو سنتا ہے۔وہی عبادت کے لائق ہے۔وہی مانگنے پر ہم کو دیتا ہے۔وہی زندہ

کرتا اور مارتا ہے۔ جب ہم مرجائیں گے تو ہمیں زندہ کرے گا۔ اور ہمارے اچھے کاموں کا بدلہ دے گا اور بُرے کاموں کی سزا دے گا۔ ہر حالت تکلیف اور راحت کے وقت اُسی کی طرف جھکنا چاہیئے۔ ہر مشکل کے وقت اُسی کو پکارنا چاہیئے۔ اُسی سے دعا مانگنی چاہیئے۔ وہ نیکوں کی مدد کرتا ہے اور ہر وقت اُن کے ساتھ رہتا ہے۔ وہ نیک لوگوں سے باتیں کرتا ہے۔ اور اُن کو سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔ وہ ہم سب سے پیار کرتا ہے اور ماں باپ سے بھی بڑھ کر پیار کرتا ہے۔

فرشتے

فرشتے خدا کی روحانی مخلوق ہیں۔ وہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے کاموں پر لگایا ہوا ہے۔ کوئی مینہ برساتا ہے۔ کوئی روح ڈالتا ہے۔ کوئی روح نکالتا ہے۔ کوئی ہوا چلاتا ہے۔ کوئی خدا تعالیٰ کا کلام اس کے نیک اور پاک بندوں پر اُتارتا ہے۔ وہ مختلف کام ہماری خاطر کرتے ہیں۔

فرشتے لاتعداد ہیں۔ اُن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ فرشتے گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق کام کرتے ہیں۔

مشہور فرشتوں کے نام یہ ہیں:

۱- جبرائیل ۲- میکائیل

۳- اسرافیل ۴- عزرائیل

انسان کے دل میں جو نیک باتیں پیدا ہوتی ہیں وہ فرشتوں کی طرف سے ہوتی

ہیں۔ان نیک خیالات کا ماننا اوران پرعمل کرنا ضروری ہے۔

فرشتے وہی کام کرتے ہیں جس کے کرنے کا خدائے پاک حکم دیتا ہے۔

اِلہامی کتابیں

اللہ پاک نے ہماری بہتری اور بھلائی کے لئے اپنی طرف سے کتابیں بھیجی ہیں۔ یہ کتابیں خدا کی وحی ہیں۔مختلف نبیوں کی معرفت یہ کتابیں اُتری ہیں۔اِن کتابوں میں بندوں کی ہدایت کے راستے بیان کئے گئے ہیں اور وہ کام بتائے گئے ہیں جو اللہ پاک کو پسند ہیں اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے۔

یہ کتابیں خدا کے قانون ہیں۔جوشخص اِن کے خلاف کام کرے گا وہ سزا پائے گا۔

خدا تعالیٰ کی تمام کتابوں پر ایمان لانا فرض ہے۔عام طور پر مشہور کتابیں پانچ ہیں:-

۱- صُحفِ ابراہیمؑ ۲- تورات

۳- زبُور ۴- انجیل

۵-قرآن شریف

قانون اور شریعت تورات اور قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔

پہلے تورات بنی اسرائیل کے لئے اُتری۔پھر قرآن کریم ساری دنیا کے لئے اور سارے زمانوں کے لئے نازل ہوا۔

قرآن شریف سب سے بہتر اور کامل کتاب ہے۔اس میں ہر خوبی موجود ہے۔تورات کولوگوں نے بگاڑ دیا۔قرآن شریف کو نہ کوئی بگاڑ سکتا ہے اور نہ بگاڑ سکا ہے۔

تورات کوقرآن مجید نے منسوخ کر دیا ہے مگر قرآن شریف کبھی منسوخ نہیں ہوگا۔اللہ پاک نے خود قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔اب قرآن شریف پر عمل کرنے سے ہی نجات مل سکتی ہے۔

خدا کے نبی

جب لوگ گمراہ ہوجاتے ہیں اور خدا کو بھول جاتے ہیں تو وہ اپنے نبی رسول اور پیغمبر بھیجتا ہے۔وہ دنیا کی ہدایت کے لئے آتے ہیں اور وہ گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔وہ کوئی کام خدا کے حکم کے خلاف نہیں کرتے۔

وہ خدا کے نیک اور سچے بندے ہوتے ہیں۔خدا ان کی ہر وقت مدد کرتا ہے۔آج تک دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر گذرے ہیں۔صرف بعض نبیوں کے نام قرآن شریف میں بیان ہوئے ہیں۔ نبی ہر قوم اور ہر ملک میں آئے ہیں۔مشہور نبی یہ ہیں:-

حضرت نوح علیہ السلام،حضرت ابراہیم علیہ السلام،حضرت اسماعیل علیہ السلام،حضرت اسحاق علیہ السلام،حضرت یعقوب علیہ السلام،حضرت موسیٰ علیہ السلام،حضرت داؤد علیہ السلام،حضرت سلیمان علیہ السلام،حضرت یحییٰ علیہ السلام،حضرت عیسیٰ علیہ السلام،حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

ان سب نبیوں میں سب سے بڑے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اِن کو سب نبیوں کا سردار اور خاتم النبیین قرار دیا ہے۔ہم آپؐ کی مہر تصدیق کی وجہ سے ہی نبیوں کو مانتے ہیں۔آئندہ کوئی مصلح آپؐ کی پیروی کے بغیر نہیں آسکتا۔ اور آپؐ کی شریعت قیامت تک رہے گی۔

اللہ تعالیٰ کے سب نبیوں پر ایمان لانا فرض ہے۔

قیامت کا دن

جب ہم مر جائیں گے تب ہمارا خدا ہمیں زندہ کرے گا۔ایک دن آئے گا کہ سارے لوگ فنا ہو جائیں گے۔اللہ پاک سب کو زندہ کرے گا اور حساب لے گا۔اگر ہم نے اچھے کام کئے ہوں گے تو ہمیں اچھا بدلہ دے گا۔اگر برے کام کئے ہونگے تو ہمارے کئے کی ہم کو سزا دے گا۔جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنّت میں ہوگا۔جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ تکلیف میں ہوگا۔جس کے گناہ اور نیکیاں برابر ہوں گے اس کو خدا تعالیٰ اپنی رحمت سے بخش دے گا۔

آخرت کے دن خدا کا دیدار ہوگا۔جو لوگ نیک ہوں گے خدا اُن سے خوش ہوگا۔جو بُرے ہوں گے خدا اُن پر ناراض ہوگا۔قیامت کے دن پر ایمان لانا فرض ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب نبیوں کے سردار ہیں۔آپؐ ملکِ عرب کے شہر مکہ شریف میں بارہ ۱۲/ربیع الاوّل ۵۷۰ءکو پیدا ہوئے۔آپؐ کی پیدائش پر چودہ سَو برس سے زیادہ کا عرصہ گذر چکا ہے۔آپ کا خاندان نہایت شریف تھا۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے باپ کا نام عبداللہ اور ماں کا نام آمنہ تھا۔آپؐ کے والد آپ کے پیدا ہونے سے پہلے ہی فوت ہوگئے تھے۔چند سال بعد والدہ بھی فوت ہوگئیں اور آپؐ بالکل یتیم رہ گئے۔

آپؐ سچے اور امین تھے۔لوگ آپؐ کی عزت کرتے تھے۔آپؐ نے کبھی جھوٹ نہ بولا نہ کسی کو گالی دی بلکہ یتیموں پر مہربانی کرتے اور محتاجوں کی مدد کرتے تھے۔

آپؐ ہمیشہ سے ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔جب آپ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دنیا کی ہدایت کے لئے رسول مقرر فرمایا۔آپ بتوں کی عبادت سے روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے۔مُشرک لوگ جو بُت پوجتے تھے آپؐ کے دشمن ہوگئے اور اُن لوگوں نے آنحضرتؐ اور آپؐ کے ماننے والے صحابہ کرامؓ کو بہت دُکھ دیا۔گالیاں دیتے اور مارتے پیٹتے تھے۔رسول اللہ اور آپؐ کے ساتھی صبر کرتے تھے اور اپنے دشمنوں کے لئے دُعائیں مانگتے تھے کہ اَے اللہ!اِن کو ہدایت دے۔آخر تیرہ سال

کے بعد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے مکّہ معظّمہ سے ہجرت کی اور مدینہ شریف آ گئے۔ دس سال تک وہاں رہے۔ دُشمنوں نے آپؐ سے لڑائیاں بھی کیں۔ لیکن وہ نا کام رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب فتح یاب ہوئے تو آپؐ نے اپنے دُشمنوں کو معاف کر دیا۔ آپؐ کے اعلیٰ اخلاق اور عمدہ تعلیم کی وجہ سے آپؐ کی زندگی میں ہی سارا عرب مسلمان ہو گیا۔ آپؐ نے تمام لوگوں کی اصلاح کی۔ نیک راستہ پر چلایا اور دن رات اِسی راہ میں کام کرتے رہے۔ تریسٹھ (۶۳) سال کی عمر میں آپؐ دنیا سے رحلت فرما گئے۔ آپؐ کی قبر مدینہ شریف میں ہے۔ آپؐ پر اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ بے انتہا برکات نازل ہوں۔

جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلمنے کئے ہیں۔ اَور کوئی نبی اِن کو نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی بڑی نصرت اور مدد کی۔ آپؐ جیسا انسان نہ دنیا میں پیدا ہوا۔ نہ ہو گا۔ قیامت کے دن آپؐ سب سے پہلے اُٹھیں گے۔ آپؐ ہی شفاعت کریں گے۔

آپؐ ساری دنیا کے لئے رحمت بن کر آئے۔ کافر آپؐ کے اخلاق کو دیکھ کر مسلمان ہو جاتے تھے۔ آپؐ ساری ساری رات نماز پڑھتے رہتے تھے۔ آپؐ سخی بھی بہت تھے۔ جو مال آتا تھا وہ سب خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے۔ آپ نے کبھی پیٹ بھر کر روٹی نہ کھائی، یتیموں اور مسکینوں کا آپ کو بہت فکر رہتا تھا۔ آپؐ نے عیش کو پسند نہیں کیا۔ اور بادشاہ ہو کر بھی مسکین ہی رہے۔

آپؐ اپنے صحابہؓ اور دوسرے مسلمانوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتیں قیامت تک جاری ہیں۔ آپؐ سورج ہیں اور باقی سب ولی اور بزرگ آپؐ سے ہی نور حاصل کرنے والے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی آپؐ کا ہی نور لے کر آئے ہیں۔

آپؐ کے وِصال کے بعد آپؐ کے چار خلیفے جو ترتیب وار آپؐ کے جانشین ہوئے۔ اِن کے نام یہ ہیں۔

۱۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہُ۔

۲۔حضرت عمر رضی اللہ عنہُ۔

۳۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہُ۔

۴۔حضرت علی رضی اللہ عنہُ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام خدا کے بھیجے ہوئے اور اسلام کو زندہ کرنے والے ہیں۔آپؑ قادیان دارُالامان ضلع گورداسپور میں ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے۔چودھویں صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مجدّد بنایا۔قرآن شریف کی شریعت کو تازہ کرنے کے لئے آپؑ کو مامور فرمایا۔

آپؑ بچپن سے ہی پاک انسان تھے۔سب لوگ آپؑ کی تعریف کرتے تھے۔آپؑ خدا کے ذِکر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں مشغول رہتے۔

آپؑ کی عمر چالیس سال کے قریب تھی جب اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مامور فرمایا۔

لوگوں نے آپؑ سے بھی دُشمنی کی۔دُکھ دیئے گالیاں دیں۔آپؑ گالیاں دینے والوں کے لئے دُعا کیا کرتے تھے۔

آپؑ نے اَسّی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ جو عربی، فارسی، اردو زبان میں ہیں۔ آپؑ پر خدا تعالیٰ کی وحی اُترتی تھی۔ زمین و آسمان میں آپؑ کی سچائی کے نشان ظاہر ہوئے۔ قرآن شریف اور حدیثوں میں آپ کی خبر موجود ہے۔ آپ کی شریعت قرآن مجید ہی ہے۔ آپؑ کا ماننا فرض ہے۔ آپؑ کی زندگی میں پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ آپؑ پر ایمان لے آئے تھے۔

آپؑ نے اپنی جماعت کا نام اللہ تعالیٰ کے حکم سے احمدیہ جماعت رکھا۔ یہ جماعت دنیا کے مختلف ملکوں میں موجود ہے۔ قادیان شریف مرکز ہے۔ ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔ خدا کی آپؑ پر بے شمار برکات نازل ہوں۔

حضرت حافظ حاجی حکیم مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ آپؑ کے بعد پہلے خلیفہ تھے۔ اور ۱۹۱۴ء سے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسرے خلیفہ ہوئے۔ ۱۹۶۵ء میں حضرت مرزا ناصر احمدؒ تیسرے خلیفہ ہوئے۔ ۱۹۸۲ء سے حضرت مرزا طاہر احمدؒ چوتھے خلیفہ ہیں۔ ❁

خلیفہ کی اطاعت کرنا واجب ہے۔ جو خلیفہ کا اِنکار کرتا ہے قرآن شریف اُس کو فاسِق قرار دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خلفاء کی خاص مدد فرماتا ہے۔ اِن کے ذریعہ دین کو طاقت بخشتا ہے۔ چونکہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے اِس لئے وہی ان کا مددگار بھی ہوتا ہے۔

❁ ۲۰۰۳ء سے حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پانچویں خلیفہ ہیں۔ خدا اُن کی عمر میں برکت دے اور اُن کے تمام مقاصد کو پورا فرماوے۔ آمین۔

قرآن شریف

قرآن شریف خدا کا کلام ہے۔ وہ سب سے آخری آسمانی کتاب ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے قیامت تک اَور کسی شریعت کی حاجت نہیں۔ اس میں انسان کی ساری ضرورتوں کا بیان ہے۔ کوئی شخص اِس کی چھوٹی سے چھوٹی سورت کی مانند بھی نہیں بنا سکتا۔

قرآن شریف دینی و دنیاوی علوم کا ایک خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ جو لوگ اِس کے حکموں پر چلتے ہیں دونوں جہانوں میں آرام پاتے ہیں۔

خدا کے سچے فرماں بردار اور نیک پاک بندوں پر ہی اس کتاب کے بھید کھلتے ہیں۔ قرآن شریف میں پچھلی ساری آسمانی کتابوں کی سچی اور اچھی باتیں آ گئی ہیں۔

قرآن شریف کے سچے فرمانبردار کسی میدان میں نہیں ہارتے اس کلام میں آج تک ایک ذرّہ بھر بھی فرق نہیں آیا اور نہ قیامت تک آ سکتا ہے۔

سنّت اور حدیث

جو شریعت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اُتری وہ قرآن شریف ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کام سنّت کہلاتے ہیں۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاموں کی طرح کام کرے۔ اِس کو سنّت کی فرمانبرداری کہتے ہیں۔ جو باتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمائیں۔ وہ حدیث کہلاتی ہیں۔

حدیثیں صحابہ کرامؓ اور دوسرے لوگوں کی زبانی نقل ہوئی ہیں۔حدیث کی بہت سی کتابیں ہیں۔صحیح بخاری سب سے مشہور اور معتبر ہے۔

حدیث قرآن شریف کے درجہ کو نہیں پہنچتی۔اوّل درجہ قرآن شریف کا ہے۔دوسرا درجہ سنّت کا ہے۔تیسرا درجہ حدیث کا ہے۔ہر چیز کو اُس کے درجہ کے مطابق ماننا اور اِس پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔جماعت احمدیہ کا یہی طریق ہے۔احمدی لوگ ہر سچی بات کو مانتے اور ہر غلط بات کی تردید کرتے ہیں۔اور یہی طریق حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کا تھا۔

ضروری باتیں

نبی ہر ملک اور ہر قوم میں آتے ہیں۔سچا مسلمان وہ ہے جو سب نبیوں کو مانے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی ایک نبی تھے۔وہ صلیب پر نہیں مرے اور نہ ہی آسمان پر گئے۔نہ اب تک زندہ ہیں۔نہ پھر دوبارہ دنیا میں آویں گے۔بلکہ ایک سو بیس سال کی عمر پا کر فوت ہو گئے۔اور سری نگر محلّہ خانیار میں مدفون ہیں۔

مردے دنیا میں نہیں آتے۔موت سب انسانوں کے لئے ہے۔خدا کا کوئی قانون بدل نہیں سکتا۔عیسائیوں کا عقیدہ باپ بیٹا روح القدس غلط ہے تین ایک اور ایک تین نہیں ہو سکتے۔کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔بندہ خدا نہیں ہو سکتا۔نہ خدا بندہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ظِلّ ہیں۔کسی کا سایہ اُس سے الگ نہیں ہوتا۔

حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے ہادی ہیں۔آپؐ کی ہدایت تمام دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے اب پھیل رہی ہے۔آپؑ کا مُنکر خدا کا مجرم ہے۔شریروں پر عذاب الٰہی آتا ہے۔عالمگیر عذاب سے پہلے رسول کا آنا ضروری ہے۔

بے خبر ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ امام مہدی آکر تلوار چلائیں گے اور اِسلام کو پھیلائیں گے۔اسلام میں خونی مہدی کا کوئی کام نہیں۔

آنے والا مہدی آچکا۔اور دنیا کو خدا کا پیغام پہنچا چکا۔اور وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

قرآن مجید کی تعلیم

۱-شرک نہ کرو۔اللہ ایک ہے۔

۲-صرف خدا کی عبادت کرو۔دوسرا کوئی معبود نہیں۔

۳-والدین کی عزّت کرو۔اوراُن کی اطاعت کرو۔

۴-نماز قائم کرو۔

۵-رمضان کے روزے رکھو۔

۶-زکوٰۃ ادا کرو۔

۷-اگر توفیق ہو تو حج کرو۔

۸-خدا کے اور اس کے رسول کے حکم کی اطاعت کرو۔

۹-سب مومن بھائی ہیں۔کسی کی تحقیر نہ کرو۔غیبت نہ کرو۔

۱۰-خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔

۱۱-مصیبت کے وقت صبر کرو اور دوسروں کو صبر کرنے کی نصیحت کرو۔

۱۲-آپس میں صلح کرو۔

۱۳-عظیم الشان کام کرنے سے پہلے آپس میں مشورہ کرلیا کرو۔

۱۴-صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔اور اُسی سے مدد مانگو۔

۱۵-اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرو۔خدا کے سوا کسی کو سجدہ نہ کرو۔

۱۶-سائل کو جھڑکی مت دو۔اگر خیرات نہ دے سکو تو نیک بات ہی بتادو۔

۱۷-اسلام کا پیغام ساری دنیا میں پہنچاؤ۔

۱۸-جب وعدہ کرو تو ضرور پورا کرو۔خدا عہد کے متعلق پوچھے گا۔

۱۹-انصاف کرو اور کسی کی دُشمنی کی وجہ سے ناانصافی نہ کرو۔

۲۰-بدظنی سے بچو۔ہمیشہ اپنے بھائیوں سے حسن ظن کرو۔

حدیث کی باتیں

۱-مومن ریا کار نہیں ہوتا۔

۲-مسلمان کسی مسلمان بھائی کو زبان سے نہ ہاتھ سے دُکھ دے۔

۳-کسی کو گالی مت دو۔

۴-ماں باپ کی فرمانبرداری کرو۔

۵-ہر مسلمان مرد وعورت۔لڑکے اور لڑکی پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔

۶-خدا کی نعمتوں کا شکر کرو۔

۷-بڑوں کا ادب کرو۔چھوٹوں سے محبت کرو۔

۸-قرآن مجید کثرت سے پڑھا کرو۔یہ نجات کا ذریعہ ہے۔

۹-ہر وقت پاک اور صاف رہو۔خدا پاکوں سے پیار کرتا ہے۔

۱۰-وعدہ خلافی مت کرو۔

۱۱-جھوٹ مت بولو۔

۱۲-چوری مت کرو۔

۱۳-سچی گواہی دو۔

۱۴-پڑوسی کے ساتھ نیکی کرو۔

۱۵-سلام کا جواب ضرور دو۔بلکہ پہلے تم سلام کرو۔

۱۶-حیادار بندے خدا کو پیارے ہیں۔

۱۷-غیبت نہ کرو۔تکبّر نہ کرو۔

۱۸-علماء کی مجلس میں بیٹھو۔وعظ کی باتیں سنو اور عمل کرو۔

۱۹-مومن بخیل نہیں ہوتا۔بُخل نہ کرو۔لیکن فضول خرچی بھی نہ کرو۔

۲۰-اخلاق فاضلہ پیدا کرو۔خدا تعالیٰ اچھے اخلاق والے سے پیار کرتا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مِرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اِک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے

پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اِک قمر ہے
اس پر ہر اِک نظر ہے بدر الدّجیٰ یہی ہے

پہلے تو راہ میں ہارے پار اس نے ہیں اُتارے
مَیں جاؤں اُس کے وارے بس ناخدا یہی ہے

پَردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دِکھائے
دِل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے

وہ یارِ لامکانی وہ دلبرِ نہانی
دیکھا ہے ہم نے اُس سے بس رہنما یہی ہے

وہ آج شاہِ دیں ہے وہ تاج مُرسلیںؐ ہے
وہ طیّب وامیں ہے اُس کی ثناء یہی ہے

حق سے جو حکم آئے اُس نے وہ کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نِعم العطاء یہی ہے

آنکھ اس کی دُور بیں ہے دِل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمع دیں ہے عین الضِّیاء یہی ہے

جو راز دیں تھے بھارے اُس نے بتائے سارے
دَولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے

اُس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بَس فیصلہ یہی ہے

وہ دلبرِ یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے

سب ہم نے اُس سے پایا شاہد ہے تُو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)